سوال

(85)حضرت آدمؑ کوپیدا کرنے کےلئے زمین کی مٹی والاقصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مندرجہ دوحکاتیں جوکو بعض مصنفین اپنی کتابوں میں لکھتے ہیں کسی معتبر روایت سے ثابت ہیں (۱) حضرت آدمؑ کوپیدا کرنے کےلئے اللہ تعالی نے ایک فرشتہ کوزمین میں بھیجاکہ مٹی لاوے وہ جب زمین میں آیا مٹی کہنے لگی کہ مجھے مت لیجاو کیونکہ اللہ تعالی مجھ سے حضرت آدمؑ کو بنائے گا اوران کی اولادگناہ کرے گی اس کی وجہ سے اللہ تعالے اس کو جھنم میں ڈالے گا اس میں مجھے تکلیف ہوگی اسی طرح تین فرشتے آئے اورسب کے سب واپس گئے ان کے بعد عزرائیل آئے اور مٹی لےگئے کیونکہ ان کے دل میں رحم کم ہے ،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی حکایت حسب ذیل کتابوں میں معمولی اختلاف اورفرق اورتفاوت کے ساتھ مطول قصے کے ضمن میں مذکور ہے ، تفسیرفتح العزیزملشاہ عبدالعزیزالدھلوی نمبر ۱۹۹ ج ، تفسیر روح ۲ البیان ، وتفسیرخازن ص۴۸ ج ۱ (عن وہب بن منبہ التابعی قولہ) سعید بن منصور، وابن المنذر، وابن ابی حاتم (عن ابی ہریرة الصحابی موقوفاعلیہ) ابن جریروکتاب والصفات للبیھقی وابن عساکر (عن ابن مسعودناس من الصحابتہ موقافا علیھم) ابوالشیخ بسند صیح (عن ابن زید مرفوعا) تفسیر درمنثورملسیوطی ص۴۸، ۴۷، ۴۶ج ۱ تفسیرالسدی (عن ابی مالک وعن ابی صالح عن ابن عباس وعن مرة عن ابن مسعود عن ناسمن الصحابۃ مطولاموقوفا علیھم) قال ابن کثیرفی تفسیرہ ص130ج 1 بعدذکرہ فھذاالاسنادالی ہولاء الصحابۃ مشھورفی تفسیر السدی ویقع فیہ اسرائیلیات کثیرة فلسطل بعضہا مدرج لیس من کلام الصحابۃاوانہم اخذوہ من بعض الکتب المتقدمۃ واللہ اعلم انتہی میرے نزدیک یہ حکایت اسرائیلیات سے ماخوذہے اورچونکہ قرآن وصیح حدیث میں اس کی تفصیل سے سکوت ہے اوران دونوں سے اس کی تصدیق ہوتی ہے نہ تکذیب اس لئے ہم ابھی نہ اس کی تکذیب کریں گے اورنہ تصدیق فلانومن بہ ولانکذبہ بہ- عبیداللہ رحمانی محدث دہلی شمارنمبر ۱۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد10ص246